مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ

اللہ تعالیٰ جس شخص کے ساتھ بھلائی چاہتا ہے تو اسے دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔

(بخاری، 1/42، حدیث:71)

جانوروں اور پرندوں کے احکامِ حلت وحرمت

(باعتبار حروف تہجی)

مصنف: ابو الحقائق محمد رمضان المحقق النوری رحمۃ اللہ علیہ

تخریج واضافہ: ابو معاویہ محمد ندیم عطاری مدنی حنفی

زیر نگرانی وتصدیق: استاذ الفقہ مفتی محمد انس رضا قادری دام ظلہ العالی

تقریظ

استاذ العلماء، مصنف کتب کثیرہ، حضرت علامہ مولانا مفتی محمد انس رضا قادری مدظلہ العالی (دار الافتا اہلسنت، دعوت اسلامی)

مولانا محمد ندیم مدنی صاحب کی مختصر اور جامع کتاب کا مطالعہ کیا بہت اچھے اور آسان انداز میں انہوں نے جانوروں کے حلال و حرام کا اصول بیان کیا اور پھر ایک فہرست میں کثیر جانوروں کے بارے میں حکم بیان کیا۔ فہرست بھی ایک اچھی ترتیب سے بنائی کہ جس نے بھی کسی جانور کے بارے میں شرعی حکم معلوم کرنا ہو وہ باآسانی معلوم کر سکے۔ نیز جانورں کے حلال یا حرام ہونے کی صراحت جس فقہ کی کتاب میں موجود ہے اس کا بھی ساتھ ذکر کیا ہے تاکہ کتاب کو ایک مستند حیثیت حاصل ہو جائے۔ اللہ عزوجل ان کی محنت کو قبول فرمائے اور مسلمانوں کو استفادہ کی توفیق عطا فرمائے۔

ابو احمد محمد انس رضا قادری

29 ستمبر 2021

پہلے اسے پڑھیئے!

اللہ عزوجل حکیم مطلق ہے اس نے جو احکام بندوں کو دیئے ہیں ان کی حکمت سمجھ میں آئے یا نہ آئے وہ بہر حال ان کے لئے مفید اور مصلحت پر مبنی ہیں ایسے ہی احکامات میں سے جانوروں کے گوشت کا معاملہ بھی ہے کے اللہ تعالی نے ہمارے لئے ان جانوروں کا گوشت حلال کیا ہے جو انسانی صحت کے لیے مفید ہے اور جو جانور انسانی صحت کے لیے مضر ہیں ان کا گوشت حرام کر دیا ہے۔ حلال و حرام جانوروں کی پہچان کے بارے میں کوئی قاعدہ کلیہ تو نہیں تاہم درج ذیل اکثری، استقرائی قاعدہ ذہن نشین کر لینے سے کافی حد تک وضاحت ہو جاتی ہے۔

جانور دو قسم کے ہیں:

1۔ دریائی

2۔ خشکی

مچھلی کے علاوہ تمام دریائی جانور حرام ہیں نیز وہ مچھلی جو خود بخود پانی کی سطح پر مر کر الٹ گئی ہو ناجائز ہے۔

خشکی والے جانور بھی دو قسم کے ہیں:

1۔ پرندے

2۔ درندے

پرندے پھر دو قسم کے ہیں:

1۔خون والے

2۔بلاخون

ایسے پرندے جن میں خون بالکل نہ ہو یا دم مسفوح یعنی بہنے والا خون نہ ہو، ٹڈی کے علاوہ سب حرام ہیں جیسے مچھر، مکھی، بھڑ وغیرہ۔

ایسے پرندے جن میں دمِ سائل ہو اور پنجے سے شکار کرنے والے یا موذی اور حرام خور ہوں جیسے باز، چیل، کوا وغیرہ سب کے سب حرام ہیں باقی حلال،

واضح رہے کہ طوطا اگرچہ پنجے سے پکڑ کر کھاتا ہے مگر شکار نہیں کرتا لہذا حرمت کے حکم سے خارج ہے۔

درندے یعنی زمینی جانور دو قسم کے ہیں:

1۔خون والے

2۔بے خون

وہ تمام جانور جن میں دم مسفوح نہیں حرام ہیں جیسے حشرات الارض، بچھو، سانپ، کیڑے مکوڑے وغیرہ۔

ایسے تمام جانور جن میں بہنے والا خون ہو ان میں سے درندے یعنی نوکیلے دانتوں سے شکار کرنے والے جانور مثلا شیر، چیتا، کتا وغیرہ حرام ہیں ان کے علاوہ سب حلال ہیں اونٹ اگرچہ کیلے والا جانور ہے مگر وہ شکار نہیں کرتا لہذا اس حکم حرمت میں داخل نہیں۔

بہیمۃ الانعام یعنی بے زبان مویشی جن کی حرمت شریعت میں وارد نہیں ہوئی سب حلال ہیں مثلا اونٹ، گائے، بھیڑ، بکری وغیرہ۔

پرندوں کے بارے میں ایک استقرائی اکثری قاعدہ یہ بھی ہے کہ جن کی چونچ مڑی ہوئی ہے طوطے کے علاوہ سب حرام ہیں جیسے باز وغیرہ اور جن کی چونچ سیدھی ہے وہ کوے کے علاوہ سب کے سب حلال ہیں جیسے کبوتر، فاختہ، گیری، لالی، تلیر وغیرہ۔

نوٹ: جانوروں اور پرندوں کے احکام حلت وحرمت کے حوالے سے محقق اہل سنت حضرت علامہ مولانا محمد رمضان نوری تلمیذ رشید فقیہ اعظم مفتی نور اللہ نعیمی رحمۃ اللہ علیہما کی کتاب "حلال وحرام جانور" نظر سے گزری، راقم الحروف نے اس کا مطالعہ کیا تو عوام وخواص کے لیے اسے بہت زیادہ مفید پایا، لہذا اس پر کچھ کام کرنے کا ذہن بنا۔

کام کی تفصیل:

(1) اس کتاب میں اردو و عربی ناموں کے ساتھ فارسی میں بھی نام تھے، تو راقم الحروف نے فارسی ناموں کو حذف کر دیا، اور حوالہ جات میں فقط کتب کے نام مکتوب تھے تو مراجعت کی آسانی کے لیے جلد و صفحہ کی تعیین کر دی گئی اور آخر میں ماخذ ومراجع کی فہرست بھی بنادی گئی تاکہ اصل مقام کی طرف مراجعت بالکل آسان ہو جائے۔

(2) بعض غیر معروف پرندوں اور جانوروں کو حذف کرکے، ان کی جگہ کچھ ایسے ناموں کو شامل کیا گیا ہے کہ جو معروف ہیں اور اس رسالے میں شامل نہیں تھے، ان کی تعداد آٹھ ہے، اور وہ یہ ہیں: الو، تتلی، زیبرا، زرافہ، شہد کی مکھی، کینگرو، مگرمچھ، مارخور۔

(3) فتاوی رضویہ شریف کی روشنی میں احکام کی تنقیح کی گئی ہے، جیسے الو، چمگادڑ، گھوڑا اور خچر۔

(4) دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی) کے فتاوی سے بھی استفادہ کیا گیا ہے، اور حوالہ جات میں ان فتاوی کا نمبر لکھ دیا گیا ہے، اور بعض جگہ فتوی نمبر نہیں ہوگا اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کی راہنمائی بذریعہ میل لی گئی ہے۔

ابو معاویہ محمد ندیم عطاری مدنی عفی عنہ

28-9-2021

0316-2512482

باب:الف

نمبر شمار	اردو نام	عربی نام	حکم	حوالہ
(1)	ابابیل	خطاف	حلال	فتاوی قاضی خان آخرین، ص336
(2)	اونٹ	ابل/جمل	حلال	فتاوی عالمگیری، 5/289
(3)	الو	البومة	حرام	فتاوی رضویہ، 20/317

باب:ب

نمبر شمار	اردو نام	عربی نام	حکم	حوالہ
(4)	بطخ	بط	حلال	فتاوی عالمگیری، 5/289
(5)	باز	بازی	حرام	فتاوی قاضی خان آخرین ص337
(6)	بھیڑ	ضان	حلال	فتاوی شامی، 9/533
(7)	باشق	باشق	حرام	فتاوی عالمگیری، 5/289
(8)	بکرا/بکری	تیس/شاة	حلال	فتاوی قاضی خان آخرین، ص336
(9)	بگلا	اللقلق/مالك الحزين	حلال	فاکهة البستان، ص161-162-فتاوی مفتی اعظم ہند، 5/109
(10)	بھینس	جاموس	حلال	فتاوی شامی، 9/534
(11)	بجو	نبع	حرام	فتاوی شامی، 9/509
(12)	بندر	قردة	حرام	فتاوی عالمگیری، 5/289
(13)	بچھو	عقرب	حرام	فتاوی عالمگیری، 5/289
(14)	بھیڑیا	ذئب	حرام	فتاوی عالمگیری، 5/289

(15)	بلی	السنورالاھلی والوحشی	حرام	فتاوی قاضی خان آخرین ص 337
(16)	بھڑ	زنبور	حرام	فتاوی قاضی خان آخرین، ص 337
(17)	بیل	بقر	حلال	فتاوی قاضی خان آخرین، ص 337
(18)	بٹیر	سمانی/سلوی	حلال	مراۃ المناجیح، 5/654
(19)	بلبل	عندلیب	حلال	فتوی نمبر: 9013، حیات الحیوان، 1/225
(20)	بارہ سنگا	ایل	حلال	الجوہرۃ النیرۃ، 2/444

باب: پ

نمبر شمار	اردو نام	عربی نام	حکم	حوالہ
(21)	پسو	برغوث	حرام	فتاوی قاضی خان آخرین، ص 337
(22)	پانڈک	فاختہ	حلال	فتاوی قاضی خان آخرین، ص 336
(23)	پانی کا انسان	انسان الماء	حرام	فتاوی شامی، 9/512
(24)	پالتو گدھا	حمار اھلی	حرام	فتاوی شامی، 9/508

باب: ت

نمبر شمار	اردو نام	عربی نام	حکم	حوالہ
(25)	تیتر	دراج	حلال	بہار شریعت، 2/242
(26)	تیندوا	نمر	کھانا حلال نہیں	دارالافتاء اہلسنت
(27)	تتلی	فراشۃ	حرام	درر الحکام، 3/299. فتوی نمبر: 9013

باب:ج

نمبر شمار	اردو نام	عربی نام	حکم	حوالہ
(28)	جوں	قمل	حرام	فتاوی قاضی خان آخرین، ص337
(29)	جگنو	سراج اللیل	حرام	درر الحکام، 3/299. فتوی نمبر:9013
(30)	جنگلی گدھا	حمار وحشی	حلال	فتاوی شامی، 9/508

باب:چ

نمبر شمار	اردو نام	عربی نام	حکم	حوالہ
(31)	چکور	قبج	حلال	فتاوی عالمگیری، 5/289
(32)	چوہا	فار	حرام	فتاوی عالمگیری، 5/289
(33)	چوہا جنگلی	یربوع	حرام	فتاوی عالمگیری، 5/289
(34)	چیل	حداۃ	حرام	فتاوی عالمگیری، 5/289
(35)	چھپکلی	سام ابرص	حرام	فتاوی عالمگیری، 5/289
(36)	چمگادڑ	خفاش	حلال	فتاوی رضویہ، 20/318
(37)	چڑیا	عصفور	حلال	فتاوی قاضی خان آخرین، ص336
(38)	چیتا	نمر	حرام	فتاوی قاضی خان آخرین، ص337

باب:خ

نمبر شمار	اردو نام	عربی نام	حکم	حوالہ
(39)	خرگوش	ارنب	حلال	فتاوی قاضی خان آخرین، ص336

(40)	خچر	بغل	گدھی سے پیدا ہوا ہے تو حرام اور گھوڑی سے پیدا ہوا ہے تو مکروہ تحریمی	فتاوی رضویہ، 312/20
(41)	خزیر آبی	خنزیر الماء	حرام	فتاوی شامی، 512/9

باب: د

نمبر شمار	اردو نام	عربی نام	حکم	حوالہ
(42)	دنبہ	ضان	حلال	فتاوی شامی، 533/9

باب: ر

نمبر شمار	اردو نام	عربی نام	حکم	حوالہ
(43)	ریچھ	دب	حرام	فتاوی قاضی خان آخرین، ص337

باب: ز

نمبر شمار	اردو نام	عربی نام	حکم	حوالہ
(44)	زیبرا	حمار وحشی	حلال ہے	دار الافتاء اہلسنت
(45)	زرافہ	زرافة	حلال ہے	فتوی نمبر: 9013، حیات الحیوان، 9/2

باب: س

نمبر شمار	اردو نام	عربی نام	حکم	حوالہ
(46)	سور	خنزیر	حرام	فتاوی قاضی خان آخرین، ص337
(47)	سہ / سیہی	قنفذ	حرام	فتاوی قاضی خان آخرین، ص337
(48)	سانپ	حیة	حرام	فتاوی عالمگیری، 289/5

باب:ش

نمبر شمار	اردو نام	عربی نام	حکم	حوالہ
(49)	شاہین	شاهين	حرام	فتاوی عالمگیری،5/289
(50)	شیر	اسد	حرام	فتاوی عالمگیری،5/289
(51)	شترمرغ	نعام/نعامة	حلال	تفسیرات احمدیہ،ص560
(52)	شہد کی مکھی	نحل	حرام	بہار شریعت،3/324،مرقات المفاتیح 7/738،فتویٰ نمبر:9013
(53)	شکرہ	صقر	حلال نہیں	فتاوی عالمگیری،5/289

باب:ط

نمبر شمار	اردو نام	عربی نام	حکم	حوالہ
(54)	طوطا	ببغاء	حلال	فتاوی عالمگیری،5/289

باب:ع

نمبر شمار	اردو نام	عربی نام	حکم	حوالہ
(55)	عقاب	عقاب	حرام	فتاوی عالمگیری،5/289

باب:ف

نمبر شمار	اردو نام	عربی نام	حکم	حوالہ
(56)	فاختہ	صلصل	حلال	فتاوی شامی،9/511

باب:ق

نمبر شمار	اردو نام	عربی نام	حکم	حوالہ

(57)	قمری	القمری	حلال	فتاویٰ عالمگیری، 289/5

باب:ک

نمبر شمار	اردو نام	عربی نام	حکم	حوالہ
(58)	کتا	کلب	حرام	فتاویٰ عالمگیری، 289/5
(59)	کبوتر/کبوتری	حمام/حمامة	حلال	فتاویٰ عالمگیری، 289/5
(60)	کونج	کرکی	حلال	فتاویٰ عالمگیری، 289/5
(61)	کھیت کا کوا	غراب الزرع	حلال	فتاویٰ عالمگیری، 289/5
(62)	کوا	غراب	حرام	فتاویٰ شامی، 509/9
(63)	کچھوا	سلحفاة	حرام	فتاویٰ شامی، 509/9
(64)	کیکڑا	سرطان	حرام	بدائع الصنائع، 144/4، بحر الرائق، 315/8
(65)	کینگرو	کنغر	حلال ہے	دار الافتاء اہلسنت

باب:گ

نمبر شمار	اردو نام	عربی نام	حکم	حوالہ
(66)	گدھ	نسر	حرام	فتاویٰ عالمگیری، 289/5
(67)	گرگٹ	وزغ	حرام	فتاویٰ عالمگیری، 289/5
(68)	گھوڑا	فرس	مکروہ تحریمی	فتاویٰ رضویہ، 312/20
(69)	گیدڑ	ابن آوی	حرام	بنایہ، 584/11-النتف، ص150، بہار شریعت، 324/3

(70)	گائے	بقر	حلال	فتاوی قاضی خان آخرین، ص336
(71)	گورخر	حمار وحشی	حلال	فتاوی عالمگیری، 5/289
	گوہ	ضب	حرام	ملتقی الابحر، 4/161-مر آۃ المناجیح، 5، 654
(72)	گلہری	سنجاب	حرام	فتاوی عالمگیری، 5/289

باب:ل

نمبر شمار	اردو نام	عربی نام	حکم	حوالہ
(73)	لومڑی	ثعلب	حرام	فتاوی شامی، 9/509

باب:م

نمبر شمار	اردو نام	عربی نام	حکم	حوالہ
(74)	مچھر	بعوضة	حرام	فتاوی قاضی خان آخرین، ص337
(75)	مینڈک	ضفدع	حرام	فتاوی قاضی خان آخرین، ص337
(76)	مچھلی	سمك	حلال	فتاوی قاضی خان آخرین، ص336
(77)	مینا	زرزور	حلال	فتاوی قاضی خان آخرین، ص336
(78)	مرغابی	اوّز	حلال	فتاوی قاضی خان آخرین، ص336
(79)	مور	طاؤس	حلال	فتاوی عالمگیری، 5/290
(80)	مرغ/مرغی	دیك/دجاجة	حلال	فتاوی عالمگیری، 5/289
(81)	مکڑی	عنکبوت	حلال نہیں	فتاوی عالمگیری، 5/289

(82)	مکھی	ذباب	حرام	فتاوی شامی، 9/508
(82)	مگرمچھ	تمساح	حرام	فتوی نمبر:9013-بنایہ، 11/581
(83)	مارخور	مارخور	حلال	دارالافتاء اہلسنت

باب:ن

نمبر شمار	اردو نام	عربی نام	حکم	حوالہ
(84)	نیولا	نمس	حرام	فتاوی شامی، 9/510
(85)	نیل گائے	البقر الوحش	حلال	فتاوی عالمگیری، 5/289

باب:و

نمبر شمار	اردو نام	عربی نام	حکم	حوالہ
(86)	وحشی اونٹ	ابل الوحش	حلال	فتاوی عالمگیری، 5/289

باب:ہ

نمبر شمار	اردو نام	عربی نام	حکم	حوالہ
(87)	ہاتھی	فیل	حرام	فتاوی قاضی خان آخرین، ص337
(88)	ہدہد	هدهد	حلال	فتاوی مصطفویہ، ص434
(89)	ہڑکیلہ	رخمة	حرام	فتاوی شامی، 9/510
(90)	ہرن	ظبی	حلال	فتاوی قاضی خان آخرین، ص336

ماٰخذومراجع

نام کتاب	مصنف / موٗلف	مطبوعہ
بدائع الصنائع	علامہ علاءالدین ابو بکر بن مسعود کاسانی متوفی ۵۸۷ھ	داراحیاءالتراث العربی، بیروت ۱۴۲۱ھ
فتاوی قاضی خان	علامہ حسن بن منصور قاضی خان، متوفی ۵۹۲ھ	پشاور
الجوہرۃالنیرۃ	علامہ ابو بکر بن علی حداد، متوفی ۸۰۰ھ	دارالکتب العلمیہ، بیروت 1427ھ
حیات الحیوان	علامہ کمال الدین دمیری، متوفی ۸۰۸	دارالکتب العلمیہ، بیروت
درر الحکام	علامہ قاضی شہیر ملا خسرو حنفی، متوفی ۸۸۵ھ	باب المدینہ، کراچی
بحر الرائق	علامہ زین الدین بن نجیم، متوفی ۹۷۰ھ	کوئٹہ، ۱۴۲۰ھ
مرقاۃ المفاتیح	محدث کبیر علامہ علی قاری، متوفی ۱۰۱۴ھ	دارالکتب العلمیہ، بیروت 1422ھ
ملتقی الابحر	عبد الرحمن بن محمد بن سلیمان کلیوبی، متوفی ۱۰۷۸ھ	دارالکتب العلمیہ، بیروت 1419ھ
تفسیرات احمدیہ	شیخ احمد بن ابی سعید ملاجیون جونپوری، متوفی ۱۱۳۰ھ	پشاور
فتاوی عالمگیری	علامہ ہمام مولانا شیخ نظام متوفی، 1161ھ، جماعۃ من علماء الہند	دارالفکر، بیروت
ردالمحتار / فتاوی شامی	خاتم المحققین علامہ ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دارالمعرفہ، بیروت ۱۴۲۰ھ
فتاوی رضویہ	اعلی حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن، لاہور
بہار شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینۃ، باب المدینہ، کراچی
مرآۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی 1391ھ	ناشر: قادری پبلشرز
فتاوی مصطفویہ	مفتیٔ اعظم ہند مولانا مصطفے رضا خان، متوفی 1402ھ	شبیر برادرز، لاہور